الدرس السادس
چھٹا درس

الحساب والشفاعة والصراط
حساب، شفاعت اور پُل صراط

حوض کوثر: اس دن لوگوں کو سخت پیاس لگے گی، اور وہ دن بھی پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا، البتہ مومن کے لئے تو اس طرح جلدی سے گذر جائے گا جیسے فرض نماز پڑھنے کا وقت گذرا ہو، اور اہل ایمان نبی اکرم ﷺ کے حوض پر آئیں گے اور سیر اب ہو کر پئیں گے، اور یہ حوض اللہ تعالی کی بڑی خاص نعمت ہے اللہ تعالی نے صرف ہمارے نبی اکرم محمد ﷺ کے لئے مخصوص کر رکھی ہے۔ آپ کی امت قیامت کے دن اس سے پانی پیئے گی، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا، اور کستوری والی خوشبو ہوگی، آسمان کے ستاروں کے برابر اُس کے برتن ہوں گے، ایسا خوبیوں والا پانی ہوگا جس نے ایک گھونٹ پی لیا اُس کو کبھی بھی پیاس نہیں لگے گی۔

نبی ﷺ کی سفارش: لوگ میدانِ حشر میں لمبا عرصہ حساب کتاب کے انتظار میں کھڑے رہیں گے، جب انتظار اور کھڑا رہنا لمبا ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ سورج کی گرمی بھی، تو اس شخصیت کو تلاش کرنے نکلیں گے جو اللہ تعالی کے حضور عرض کر سکے کہ لوگوں کا حساب شروع کر دیا جائے، وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ معذرت کریں گے، پھر حضرت موسی علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی معذرت کر دیں گے، پھر حضرت عیسی علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی معذرت کر دیں گے، پھر یہ لوگ آن جناب حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو آپ فرمائیں گے: "ہاں یہ میرا مقام ہے"۔ تو آپ جا کر عرش الہی کے نیچے سجدے میں گر جائیں گے، اور اُسی وقت اللہ تعالی آپ کو تسبیح و تحمید بتائیں گے پھر اللہ تعالی ارشاد فرمائیں گے: "اے محمد سر اٹھایئے، مانگیے عطا ہوگا، شفاعت کیجئے شفاعت قبول ہوگی"۔ [بخاری ۳۱۶۲، مسلم ۱۹۴]۔

پہلا حساب: بندے کے اعمال میں سے سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اگر نماز ٹھیک پائی گئی اور مقبول ہوگئی تو دوسرے اعمال پر غور ہوگا اور اگر نماز ہی نا قابل قبول ہوئی تو سارے اعمال مردود ہو گئے، اور ہر بندے سے پانچ چیزوں کا ضرور سوال ہوگا: عمر کہاں گذاری؟ جوانی کہاں گذاری؟ مال کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟ اور علم کے حساب سے عمل کتنا کیا؟ سب سے پہلے لوگوں کے باہم خون کا حساب ہوگا اور بدلہ نیکیوں اور گناہوں کے تبادلے کی صورت میں ہوگا، کسی کی نیکیاں لے کر اُس کے خلاف دعوی کرنے والے کے دے دی جائیں گی اور جب نیکیوں کا خزانہ خالی ہو گیا تو فریق مخالف کے گناہ اس کے پلڑے میں ڈال دیئے جائیں گے۔

پُل صراط: پل صراط کو جہنم کے اوپر گاڑھ دیا جائے گا، اور پل صراط بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا، اور لوگ اپنے اپنے اعمال کے اعتبار سے اس کے اوپر سے گذر سکیں گے، کوئی پلک جھپکتے، کوئی ہوا کی طرح، کوئی تیز گھوڑے کی طرح اور کوئی گھٹنوں کے بل چل کر گذرے گا، پل کے اوپر ٹیڑھے منہ کے کیل ہوں گے جو کافروں کو شکار کر کے جہنم کے حوالے کر رہے ہوں گے، کافر اور گناہ گار مومن آگ میں گر رہے ہوں گے،، کافر تو مستقل آگ میں رہیں گے، البتہ گناہ گار اہل ایمان جب تک اللہ چاہے گا عذاب میں رہیں گے، بالآخر جنت کو چلے جائیں گے۔

- انبیاء ورسل اور نیک لوگوں میں سے جن کو اللہ تعالی اجازت دیں گے وہ اہل توحید گناہ گاروں کے حق میں شفاعت کریں گے، اس طرح اللہ تعالی انہیں آگ سے نکال دے گا، جو لوگ پل صراط پار کر چکے ہوں گے انہیں جنت و جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا اب وہ ایک دوسرے سے قصاص و بدلہ لیں گے، وہ آدمی جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا جس کا اپنے بھائی کے ساتھ کوئی بدلے کا معاملہ ہوگا وہ سب ایک دوسرے سے بدلہ چکا لیں گے اور اُن کے دل پاک صاف ہو چکے ہوں گے۔ جب اہل جنت، جنت میں چلے جائیں گے، اور اہل جہنم، جہنم میں جا چکے ہوں گے، موت کو ایک مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا، اور اُسے جنت و جہنم کے درمیان میں لا کر ذبح کر دیا جائے گا، اہل جنت اور اہل جہنم دونوں اس منظر کو دیکھ رہے ہوں گے، پھر کہا جائے گا، اے جنت والوں اب یہاں ہمیشہ رہنا ہے اور موت نہیں ہے اور اے جہنم والو اب یہاں ہمیشہ رہنا ہے اور موت نہیں ہے۔ اب اگر کوئی خوشی سے مر سکتا تو اہل جنت خوشی سے مر جاتے اور اگر کوئی غم سے مر سکتا تو اہل جہنم غم سے مر جاتے۔